

حدیث: کل امر ذی بال کا تحقیقی جائزہ

[Hadith "Kullu Amren Zi Balin": An Evaluation]

* نجم الحسن

Abstract:

Allah, Himself took the responsibility to protect the Quran. Hadith for the sake of safety of the Quran must also be protected. That is why as a prominent Al-Umma scholars created principles to set Sehat (Status) and Zu'f (weakness) of traditions. Each tradition is important to be tested under these principles so that its possible Status and visual is clear.

When starting a job prophet (SAW) narrated a tradition of which the name of Allah has taught literature but the tradition has been reported from different words, because of which scholars have different opinions of Sehat and Zu'f of the tradition. So, in this Article a research is presented about the aforesaid tradition.

تعارف: قرآن کریم کا ثقہ اور قوی ہونا تو سب کے نزدیک مسلم ہے اور اس میں کسی قسم کے شک کی گنجائش نہیں ہے البتہ سنت رسول اللہ ﷺ کے سمجھنے کے لئے یہ بات ضروری ہے کہ اس کے روایت کو ان اصول کی روشنی میں جانچا جائے جو محدثین نے اس کے لئے مقرر کیے ہیں، لہذا اگر کوئی حدیث ان اصولوں کے موافق ہو تو درست قرار دیا جائے گا لیکن جو روایت ان سے ہٹ کر ہو تو اس کے بارے میں سوچا جائے گا کہ آیا یہ درست ہے یا نہیں اور محدثین کے شرائط کے مطابق ہیں یا نہیں کیونکہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ حکم ہے: يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصِيبُوا عَلَىٰ مَا فَعَلْتُمْ نَادِمِينَ (1)

"مومنو! اگر کوئی فاسق تمہارے پاس کوئی خبر لے کر آئے تو خوب تحقیق کر لیا کرو (مبادا) کہ کسی قوم کو نادانی سے نقصان پہنچا دو۔ پھر تم کو اپنے کئے پر نادم ہونا پڑے" (2)

اسی طرح رسول کریم ﷺ کا ارشاد ہے: كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ (3)
"آدمی کے کاذب ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو نقل کرے۔"

لہذا بغیر تحقیق کے رسول اللہ ﷺ کی طرف کوئی بات منسوب نہ کی جائے تاکہ رسول اللہ ﷺ کے اس وعید سے بچا جاسکے: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَدًّا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ (4)
"جو مجھ پر قصداً جھوٹ باندھے وہ اپنے لئے جہنم میں ٹھکانہ بنا دے۔"

* ایم فل سکالر، شعبہ اسلامیات، جامعہ عبد الولی خان، مردان

اسلامی آداب معاشرت میں بسم اللہ کو انتہائی اہم مقام حاصل ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی عادت مبارک یہ تھی کہ جب بھی وہ کسی کام کو شروع کرتے تو بسم اللہ سے شروع کرتے اور اپنے ارشادات میں بھی اس بات کا حکم فرماتے تھے۔ سنن ابی داؤد کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"أغلق بابك واذكر اسم الله، فإن الشيطان لا يفتح بابا مغلقا، وأطف مصباحك واذكر اسم الله، وخمر إناءك ولو بعد تعرضه عليه واذكر اسم الله، وأوك سقاءك واذكر اسم الله" (5)

"دروازہ بند کرو تو اللہ کا نام لیا کرو کیونکہ شیطان بند دروازہ نہیں کھول سکتا، دیا بجھاؤ تو اللہ کا نام لیا کرو، اپنے برتن ڈھانپو تو اللہ کا نام لیا کرو اور اپنی مشک کا منہ باندھو تو اللہ کا نام لیا کرو۔"

مقصد یہ ہے کہ ہر چھوٹا بڑا کام کرتے وقت انسان اپنے کار ساز حقیقی کا نام لینے کا خوگر ہو جائے اور اس کی تائید و نصرت پر اس کا توکل پختہ ہو جائے۔ نیز جب بندے کو ہر کام کے شروع میں اللہ تعالیٰ کے نام لینے کی عادت پڑ جائے تو وہ ہر ایسا کام کرنے سے رک جائے گا جس میں اللہ تعالیٰ کی ناراضگی ہو۔

کتب احادیث میں آپ ﷺ سے بسم اللہ کے بارے میں متعدد احادیث منقول ہیں، جس میں ہر کام کا آغاز اللہ کے نام سے کرنے کے بارے میں بھی ایک حدیث مشہور و معروف ہے جو کہ مختلف الفاظ سے منقول ہے، جس کے بعض طرق میں بجز اللہ، بعض میں بذكر اللہ اور بعض میں بسم اللہ کہنے کی تاکید آئی ہے۔

اس کے حل کا ایک طریقہ تطبیق ہے لیکن علامہ انور شاہ کشمیری (6) تطبیق کی تردید میں فرماتے ہیں کہ بہت سے لوگوں نے ان احادیث کو علیحدہ سمجھا ہے، اس لئے انہوں نے تکلف اس میں تطبیق لانے کے لئے ایک عجیب راستہ اختیار کر رکھا ہے۔ اپنی طرف سے ابتداء کو تین قسموں میں تقسیم کیا ہے کہ ایک ابتداء حقیقی ہے، دوسری اضافی ہے اور تیسری ابتداء عرفی ہے۔ پھر ان مختلف روایتوں کا حمل مختلف اقسام ابتداء پر کیا ہے (7)، لہذا جب تطبیق نہیں ہو سکتی تو روایت کے مختلف طرق کو صحت و ضعف کے معیار پر جانچنا ضروری ہے۔

مذکورہ صورت حال کے پیش نظر اس مقالہ میں مذکورہ حدیث کی تحقیق پیش خدمت ہے۔

روایات مذکورہ کی تخریج و تحقیق:

روایت "بسم اللہ" کی تخریج و تحقیق: یہ روایت مختلف الفاظ سے کتب حدیث میں منقول ہے:

ابوداؤد میں یہ حدیث ان الفاظ سے آیا ہے: كُلُّ كَلَامٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ فَهُوَ أَجْدَمٌ (8)

"ہر وہ کلام جس کے شروع میں حمد نہ ہو تو وہ بے برکت ہوتی ہے۔"

سنن ابن ماجہ، مسند بزار اور سنن دارقطنی میں یہ روایت ان الفاظ سے منقول ہے: کل امر ذی بال، لا یبدأ فیہ بالحمد، أقطع (9) "ہر وہ شان والا کام جو حمد سے شروع نہ ہو بے برکت ہوتی ہے۔"

صحیح ابن حبان میں یہ حدیث یوں آیا ہے: کل امر ذی بال لا یبدأ فیہ بحمد اللہ فهو أقطع (10)

اس روایت میں قرۃ بن عبد الرحمن (11) کے علاوہ تمام راویوں کے ثقہ ہونے پر اتفاق ہے البتہ امام اوزاعی (12) نے ان کی توثیق کی ہے لیکن امام احمد بن حنبل (13)، امام ابو زرہ رازی (14)، اور امام نسائی (15) نے ان پر جرح کی ہے (16)۔ امام مسلم نے ان کی روایات بطور شاہد ذکر کی ہیں (17)۔

اس کی ایک طریق امام طبرانی (18) کی المعجم الکبیر میں ان الفاظ سے منقول ہے: کل امر ذی بال لا یبدأ فیہ بالحمد للہ أجدم أو أقطع"

لیکن اس طریق میں صدقہ بن عبد اللہ موجود ہے جس کو امام احمد، امام بخاری اور امام مسلم نے ضعیف کہا ہے البتہ امام ابو حاتم (19) نے ان کی توثیق کی ہے (20)۔

حکم حدیث:

علامہ ابن صلاح (21) فرماتے ہیں: "أَنَّ الْحَدِيثَ حَسَنٌ ذُونَ الصَّحِيحِ وَفَوْقَ الضَّعِيفِ مُحْتَجًّا بِأَنَّ رِجَالَهُ رِجَالُ

الصَّحِيحِينَ سِوَى فُرَّةَ قَالَ فَإِنَّهُ مِمَّنْ انْفَرَدَ مُسْتَلِمًا عَنِ الْبُخَارِيِّ بِالتَّخْرِيجِ لَهُ (22)"

"یہ حدیث حسن ہے جو کہ مرتبہ میں ضعیف سے بلند اور صحیح سے کم ہے۔ دلیل یہ ہے کہ قرۃ کے علاوہ اس روایت کے تمام راوی صحیحین کے راوی ہیں البتہ امام مسلم اس روایت کے ذکر کرنے میں متفرد ہیں۔"

امام نووی (23) نے بھی اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے۔"

علامہ تاج الدین سبکی (24) نے قرۃ بن عبد الرحمن کی توثیق کر کے کہا ہے کہ سنن ابوداؤد، ترمذی، نسائی اور ابن ماجہ نے ان سے روایت نقل کی ہے۔

سراج الدین ابن الملقن (25) نے اس روایت پر طویل بحث کی ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ یہ روایت موصولاً اور مرسللاً دونوں طرق سے منقول ہے البتہ موصولاً اس کی سند بہتر اور امام مسلم کی شرط کے مطابق ہے لیکن امام نسائی نے مرسل روایت کو ترجیح دی ہے۔

پھر خود فیصلہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں کہتا ہوں کہ سند کا اتصال ثقہ راوی کی زیادت ہے جو کہ مقبول ہے۔ قرۃ کے بارے میں اگرچہ کلام ہوا ہے لیکن آپ صحیح مسلم کے راویوں میں سے ہیں۔ نیز ان کا متابع اور شاہد بھی منقول ہے۔ علامہ ابن الصلاح نے اس روایت کو حسن کہا ہے۔ اسی طرح میرے علم کے مطابق یہ روایت حسن ہے۔ امام ابو عوانہ اور امام ابن حبان نے بھی اس کی تصحیح کی ہے۔ (26)

"بذکر اللہ" والی روایت کی تحقیق و تخریج:

یہ روایت مسند احمد میں ان الفاظ کے ساتھ وارد ہے: کل کلام أو أمر ذی بال لا یفتح بذکر اللہ، فهو أبتَر أو قال: أقطع (27)

اور سنن دارقطنی نے یہ ان الفاظ کے ساتھ نقل کی ہے: کُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِذِكْرِ اللَّهِ أَقْطَعُ (28) الفاظ "ذکر اللہ" والی روایت بھی "حمد اللہ" والی سند سے منقول ہے اور اس میں بھی یہ قرۃ بن عبد الرحمن کے علاوہ تمام راوی ثقہ ہیں۔

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ یہ روایت محدثین کے نزدیک حسن ہے اور اگر قرۃ بن عبد الرحمن کی وجہ سے اس کو ضعیف بھی مانا جائے تو بھی اس سے استدلال ٹھیک ہے اس لیے کہ اس کا تعلق فضائل کے باب سے ہے اور فضائل کے باب میں محدثین وسعت سے کام لیتے ہیں چنانچہ امام احمد بن حنبل کا قول ہے کہ حلال، حرام، سنن اور احکام سے متعلق احادیث نقل کرتے وقت ہم اسانید میں سختی کرتے ہیں جب کہ فضائل کے باب میں ہم سند میں تساہل سے کام لیتے ہیں۔ (29) امام نووی نے فقہاء اور علماء کا قول نقل کیا ہے کہ ترغیب و ترہیب کے وقت ضعیف روایات پر عمل کرنا جائز ہے لیکن شرط یہ ہے کہ روایت موضوع نہ ہو البتہ حلال، حرام اور عقود میں صرف حدیث صحیح یا حسن پر عمل کیا جائے گا (30)۔

ملا علی قاری (31) نے علماء کا اجماع نقل کیا ہے کہ فضائل میں ضعیف روایات پر عمل کرنا جائز ہے۔ (32) مرتضیٰ حسن زبیدی (33) سے منقول ہے کہ موضوع روایت کو صرف اس صورت میں نقل کیا جائے گا جب اس کی موضوعیت کو بیان کیا جائے اور عقائد اور احکام کے علاوہ فضائل کے باب میں ضعیف حدیث کا نقل کرنا جائز ہے۔ (34) علامہ ابن ہمام (35) نے بھی فضائل میں ضعیف روایت کو نقل کرنا جائز قرار دیا ہے۔ (36)

تسمیہ والی روایت پر تحقیق:

اس روایت کو خطیب بغدادی (37) نے الجامع لاخلاق الراوی و آداب السامع اور تاج الدین سبکی نے طبقات الشافعیۃ الکبریٰ میں ان الفاظ سے نقل کیا ہے: کُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَقْطَعُ (38)

لیکن اس سند میں احمد بن محمد بن عمران ابوالحسن بن الجندی ضعیف ہے۔ خطیب بغدادی نے ان کے بارے میں تصریح کی ہے کہ یہ راوی ضعیف ہے اور امام زہری (39) نے اسے "لیس بہیئ" کہا ہے:

ابن جوزی (40) نے ان کی روایات کو موضوع قرار دیا ہے اور ان کے متعلق خطیب بغدادی اور امام زہری کی جرح نقل کی ہے۔ (41)

خلاصہ البحث:

خلاصہ کلام یہ ہوا کہ کل امر ذی بال والی روایت کے بعض طرق میں "حمد اللہ" کے الفاظ آئے ہیں جن میں قرۃ بن عبد الرحمن کے علاوہ تمام راوی ثقہ ہیں لیکن چونکہ آپ بھی سنن کے راوی ہیں لہذا ان پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔ اسی طرح یہ روایت موصولاً و مرسللاً دونوں طرح سے آئی ہے۔ امام نسائی نے مرسل طریق کو ترجیح دی ہے لیکن امام نووی، حافظ ابن الصلاح اور علامہ سراج الدین ابن الملقن نے موصول طریق کو ترجیح دے کر اسے حسن کہا ہے۔

کل امر ذی بال والی روایت کے بعض دوسرے طرق میں "ذکر اللہ" کے الفاظ آئے ہیں۔ ان میں بھی قرۃ بن عبد الرحمن کے علاوہ تمام راوی ثقہ ہیں لہذا یہ روایت بھی قابل استدلال ہے۔

اسی طرح اس روایت کی ایک طریق خطیب بغدادی اور تاج الدین سبکی نے ذکر کی ہے جس میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" کے الفاظ آئے ہیں لیکن چونکہ اس کا مدار ابن اجندی پر ہے جنہیں خطیب بغدادی اور امام زہری نے ضعیف کہا ہے لہذا یہ طریق ضعیف ہے۔

حواشی و حوالہ جات:

- 1: سورة الحجرات: ۶۔
- 2: ترجمہ قرآن [القرآن الکریم]، جالندھری، مولانا فتح محمد، فاران فاؤنڈیشن لاہور، ۱۴۳۰ھ / ۲۰۰۹ء۔
- 3: المسند الصحیح المختصر بنقل العدل عن العدل ابی رسول اللہ ﷺ، النیسابوری، مسلم بن الحجاج: ۱/ ۱۰، دار احیاء التراث العربی، بیروت۔
- 4: صحیح البخاری، البخاری، محمد بن اسماعیل، کتاب العلم، باب اثم من کذب علی النبی ﷺ، دار طوق النجاة طبع ۱۴۲۲ھ / ۲۰۰۱ء۔
- 5: سنن ابی داؤد، ابوداؤد، سلیمان بن الأشعث، کتاب الاثریہ، باب فی ایکاء الآنیہ، رقم: 3731، المکتبۃ العصریہ، صیدا، بیروت۔
- 6: محمد انور بن معظم شاہ، ۱۲۹۲ھ کو کشمیر میں پیدا ہوئے۔ زہد و تقویٰ میں مشہور تھے۔ قوی حافظہ کے مالک تھے۔ آپ نے ابتدائی کتابیں غلام رسول ہزاری سے پڑھیں اور سترہ سال کی عمر میں دیوبند پہنچ گئے۔ ۱۳۱۳ھ میں مولانا رشید احمد گنگوہی اور شیخ الہند محمود الحسن سے دورہ حدیث کیا۔ آپ کے تصانیف میں فیض الباری، اکفار الملحدین اور خاتم النبیین مشہور ہیں۔ ۱۹۳۳ء میں آپ وفات پا گئے۔ [بیس بڑے مسلمان، عبدالرشید ارشد: مکتبہ رشیدیہ، ۲۵، لوہڑ مال شاہراہ پاکستان لاہور طبع ۱۹۹۹ء]۔
- 7: معارف السنن، بنوری، محمد یوسف بن سید زکریا، ۱/ ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴

14: ابو زرعہ عدید اللہ بن عبد الکریم الرازی (۲۰۰ھ / ۸۱۵ء - ۲۶۴ھ / ۸۷۸ء) ری کے مشہور امام اور حافظ حدیث تھے۔ آپ نے امام احمد بن حنبل سے علم حدیث حاصل کی اور آپ کو ایک لاکھ احادیث یاد تھے۔ آپ کے بارے میں یہ مقولہ مشہور تھا کہ جس حدیث کو ابو زرعہ نہیں جانتا ہو اس کے لئے کوئی اصل نہیں ہوگا۔ تذکرۃ الحفاظ، الذہبی، محمد بن احمد: ۲ / ۱۲۴، دار الکتب العلمیہ، بیروت، لبنان طبع ۱۳۱۹ھ / ۱۹۹۸ء۔

15: ابو عبد الرحمن احمد بن علی (۲۱۵ھ / ۸۳۰ء - ۳۰۳ھ / ۹۱۵ء) النسائی مشہور محدث اور قاضی گزرے ہیں۔ علم حدیث سیکھنے کے لئے کئی ملکوں کا سفر کیا۔ مصر کو اپنا وطن بنایا، لیکن وہاں کے لوگوں نے ان سے حسد کیا اس وجہ سے فلسطین چلے گئے۔ آپ کے تصانیف میں سنن النسائی، السنن الکبریٰ اور الضعفاء والمترکین زیادہ مشہور ہیں۔ [الاعلام: ۱ / ۱۷۱ - وفیات الاعیان: ۱ / ۲۱]

16: تہذیب التہذیب، ابن حجر، احمد بن علی العسقلانی: ۸ / ۲۷۲، ۲۷۳، طبع دارۃ المعارف النظامیہ، الہند طبع ۱۳۲۶ھ / ۱۹۰۸ء۔

17: صحیح مسلم، کتاب المساقاة، باب بیع القلادۃ فیہا خرز و ذہب: ۳ / ۱۴۱۲، رقم: ۱۵۹۱۔

18: سلیمان بن احمد بن ایوب (۲۶۰ھ / ۸۷۳ء - ۳۶۰ھ / ۹۷۱ء) نحوی، شامی، ابوالقاسم۔ شام کے علاقے طبریہ کے تھے اور اسی کی طرف ان کی نسبت پڑ گئی۔ حجاز، یمن، مصر، عراق، فارس اور جزیرہ کا سفر کیا۔ اصفہان میں فوت ہوئے۔ معجم ثلاثہ: کبیر، اوسط اور صغیر کے مصنف ہیں۔

[وفیات الاعیان، ابن خلکان، احمد بن محمد، ۲: ۴۰۷، دار صادر بیروت، ۱۹۹۴ء، الاعلام: ۳: ۱۲۱]۔

19: محمد بن ادریس بن منذر بن داؤد (۱۹۵ھ / ۸۱۰ء - ۲۷۷ھ / ۸۹۰ء) ابو حاتم، رازی۔ حافظ حدیث اور امام بخاری اور امام مسلم کے ہم عصر ہیں۔ ری میں پیدا ہوئے۔ عراق، شام اور مصر کا سفر کیا۔ بغداد میں وفات پائی۔ طبقات التابعین اور تفسیر القرآن العظیم کے مصنف ہیں۔

[تاریخ بغداد، خطیب بغدادی احمد بن علی، ۲: ۳۲، دار الکتب العلمیہ، بیروت، الاعلام: ۶: ۲۷]۔

20: مجمع الزوائد و منبع الفوائد، نور الدین علی بن ابی بکر بیہقی، ۲: ۴۱۴، دار الفکر بیروت، ۱۴۱۲ھ۔

21: ابو عمرو عثمان بن عبد الرحمن المعروف بابن الصلاح (۵۷۷ھ / ۱۱۸۱ء - ۶۴۳ھ / ۱۲۴۵ء) تفسیر، حدیث، فقہ اور اسماء رجال کے بہت بڑے ماہر گزرے ہیں۔ بیت المقدس میں تدریس کے خدمات سر انجام دیتے رہے۔ ان کے کتابوں میں معرفۃ انواع علم الحدیث جو کہ مقدمہ ابن الصلاح کے نام سے پہچانا جاتا ہے، ادب المفتی والمستفتی اور طبقات الفقہاء الشافعیہ زیادہ مشہور ہے۔ [الاعلام: ۴: ۲۰۸]

22: طبقات الشافعیہ الکبریٰ، السبکی، عبد الوہاب بن تقی الدین: ۱ / ۹، دار ہجر للطباعة والنشر والتوزیع، طبع: ۱۴۱۳ھ / ۱۹۹۳ء۔

23: ابو زکریا یحییٰ بن شرف بن مری النووی الشافعی (۶۳۱ھ / ۱۲۳۳ء - ۶۷۷ھ / ۱۲۷۷ء) فقہ اور حدیث کے مشہور امام گزرے ہیں۔ دمشق میں علم حاصل کیا اور کافی عرصے تک وہاں مقیم رہے۔ ان کے کتابوں میں تہذیب الاسماء واللغات، منہاج الطالبین اور المنہاج فی شرح صحیح مسلم زیادہ مشہور ہیں۔ الاعلام: ۸ / ۱۴۹۔

24: تاج الدین عبد الوہاب بن علی السبکی (۷۲۷ھ / ۱۳۲۷ء - ۷۷۷ھ / ۱۳۷۰ء) قاہرہ میں پیدا ہوئے۔ اپنے باپ اور امام ذہبی سے علم فقہ سیکھا۔ ان کو شام کی قضا سیر دی گئی۔ امام سبکی مشہور مناظر تھے۔ ان کے تصانیف میں طبقات الشافعیہ الکبریٰ، مجمع الجوامع اور تریخ التوشیح و تریخ التصحیح زیادہ مشہور ہے۔ [شذرات الذہب فی اخبار من ذہب، ابو الفلاح، عبد الحمی بن احمد: ۶ / ۲۲۱، بیروت دار ابن کثیر، دمشق، طبع ۱۴۰۶ھ / ۱۹۸۶ء۔ الاعلام: ۴: ۳۲۵]۔

- 25: ابن الملقن عمر بن علی بن احمد الانصاری (۲۳ھ / ۱۳۲۳ء - ۸۰۲ھ / ۱۴۰۲ء) حدیث، فقہ اور تاریخ کے مشہور عالم تھے۔ ان کا اصل وطن اندلس تھا اور قاہرہ میں ان کی وفات ہوئی۔ ان کے تقریباً تین سو تصانیف تھے۔ ان میں سے ایک اکمال تہذیب اکمال فی اسماء الرجال، التذکرۃ فی علوم الحدیث اور الاعلام فی عمدۃ الاحکام زیادہ مشہور ہے۔ [الاعلام: ۵ / ۵۷]۔
- 26: البدر المنیر فی تخریج الاحادیث والایثار الواقعہ فی الشرح الکبیر، عمر بن علی ابن الملقن، ۷: ۵۳۰، دار الحجرۃ ریاض سعودیہ، ۱۴۲۵ھ / ۲۰۰۴ء
- 27: مسند الامام احمد بن حنبل، الشیبانی، ابو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل: ۱۴ / ۳۲۹، مؤسسۃ الرسالۃ، ۱۴۲۱ھ / ۲۰۰۱ء۔
- 28: سنن الدار قطنی، الدار قطنی، علی بن عمر: کتاب الصلوٰۃ: ۱ / ۴۲۸، رقم: ۸۸۳، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت۔ لبنان، طبع ۱۴۲۴ھ / ۲۰۰۴ء۔
- 29: الکفایۃ فی علم الروایۃ، الخطیب البغدادی، احمد بن علی: ۱ / ۱۳۳، المکتبۃ العلمیۃ، المدینۃ المنورۃ، طبع نامعلوم۔
- 30: الاذکار، النووی، نجی بن شرف: ۱ / ۱۰۹، دار الفکر للطباعۃ والنشر والتوزیع، بیروت لبنان، طبع ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء۔
- 31: علی بن محمد الملا علی القاری الہروی (المتوفی ۱۰۱۴ھ - ۱۶۰۶ء) اپنے زمانے میں فقہ حنفی کے مشہور ماہر گزرے ہیں۔ آپ نے کئی کتابیں لکھی ہیں۔ ان میں تفسیر القرآن، شرح مشکاۃ المصابیح، شرح مشکلات الموطا زیادہ مشہور ہیں۔ الاعلام: ۵ / ۱۲۔
- 32: مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، الملا القاری، علی بن محمد، کتاب الصلوٰۃ، باب قیام شہر رمضان: ۳ / ۹۶۹، دار الفکر، بیروت، لبنان، طبع ۱۴۲۲ھ / ۲۰۰۲ء۔
- 33: ابو الفیض محمد بن محمد الزبیدی (۱۱۴۵ھ / ۱۷۳۲ء - ۱۲۰۵ھ / ۱۷۹۰ء) لغت، حدیث، اسماء رجال اور انساب کے ماہر تھے۔ ان کا اصل وطن عراق تھا لیکن ان کی پیدائش ہند میں ہوئی اور یمن میں پلے۔ پھر وہاں سے حجاز اور پھر مصر چلے گئے۔ ان کے کتابوں میں تاج العروس فی شرح القاموس، اتحاف السادۃ المتقین فی شرح احیاء العلوم للغزالی زیادہ مشہور ہیں۔ [الاعلام: ۷ / ۷۰]۔
- 34: اتحاف السادۃ المتقین، الزبیدی، محمد بن محمد: ۱ / ۴۱۷، مؤسسۃ التاریخ العربی، طبع ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۴ء۔
- 35: ابن ہمام محمد بن عبد الواحد (۷۹۰ھ / ۱۳۸۸ء - ۸۶۱ھ / ۱۴۵۷ء) احناف کے مشہور ائمہ میں سے تھے۔ تفسیر، فرائض، فقہ، حساب اور لغت کے امام تھے۔ آپ کئی مدت تک حریمین کے قریب رہے اس کے بعد اپنے شیخ کے پاس مصر چلے گئے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ بہت بڑا تہذیب دیا تھا یہاں تک کہ بادشاہ ان کے پاس آتے تھے۔ (الاعلام: ۶ / ۲۵۵)۔
- 36: فتح القدر، ابن الہمام، کمال الدین محمد بن عبد الواحد، کتاب الصلوٰۃ، باب الامامۃ: ۱ / ۳۳۹، دار الفکر، طبع وتاریخ نامعلوم۔
- 37: احمد بن علی الخطیب البغدادی مشہور محدث اور مؤرخ گزرے ہیں۔ ابتدا میں حنبلی المذہب تھے اور بعد میں شافعی بنے ہمیشہ حنبلیوں کے ساتھ مناظرے کرتے رہے۔ آپ نے علم حدیث کے لئے مکہ بصرہ اور کوفہ وغیرہ کا سفر کیا۔ آخر میں پھر بغداد آئے۔ ان کے تصانیف میں تاریخ بغداد، الکفایۃ فی علوم الدراریۃ اور الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع زیادہ مشہور ہے۔ [الاعلام: ۱ / ۱۷۲]
- 38: طبقات الشافعیۃ الکبری: ۱ / ۱۲۔ الجامع لأخلاق الراوی وآداب السامع، الخطیب البغدادی، احمد بن علی بن ثابت: ۲ / ۶۹، رقم: ۱۲۱۰، مکتبۃ المعارف۔ الریاض طبع نامعلوم۔
- 39: ابو بکر محمد بن مسلم بن عبد اللہ الزہری (۵۸ھ / ۶۷۸ء - ۱۲۴ھ / ۷۴۲ء) تابعی تھے۔ بڑے فقیہ اور حافظ حدیث تھے۔ آپ نے دس (۱۰) صحابہ سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ وہ پہلے خوش نصیب انسان ہے جس نے احادیث کو مدون شکل دے دیا۔ ان کو دولاکھ احادیث

زبانی یاد تھے۔ ان کے بارے میں عمر بن عبد العزیز نے اپنے عمال کو لکھا تھا: [علیکم باین شہاب فإنکم لا تجحدون أحدا أعلم بالسنة الماضية منه] "تم ابن شہاب زہری کو لازم پکڑو کیونکہ تم ان کو سنت سے زیادہ جاننے والے کسی کو نہیں پاؤ گے۔ [وفیات الأعمیان: ۳ / ۱۷۷-الأعلام: ۷ / ۹۷]

40: یوسف بن عبد الرحمن بن علی ابن الجوزی البغدادی (۵۸۰ھ / ۱۱۷۵ء - ۶۵۶ھ / ۱۲۸۵ء) فقہ، تاریخ، حدیث اور ادب کے مشہور امام تھے۔ وعظ میں بے مثل تھے۔ خلفاء ان کو اپنے مجالس میں بلا تے تھے۔ ان کے تصانیف میں تلبیس ابلیس، الضعفاء والمترکین اور الموضوعات زیادہ مشہور ہیں۔ [الأعلام: ۴ / ۸۹۔ البدایة والنہایة: ۱۳ / ۲۸]۔

41: الموضوعات، ابن الجوزی، عبد الرحمن بن علی، کتاب الفضائل: ۱ / ۳۶۸، ۳۶۹، مکتبہ محمد عبد المحسن صاحب المکتبۃ السلفیۃ المدینۃ المنورۃ، طبع: ۱۳۸۶ھ / ۱۹۶۶ء۔